خلاصہ خطبہ جمعہ 21 اپریل 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

رمضان گزر گیا اور بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے رمضان میں عبادت اور خاص تبدیلیاں پیدا کرنے کے منصوبے بنائے ہوں گے لیکن اس پر ایسا عمل نہیں کر سکے جیسا انہوں نے سوچا تھا۔

پس اگر رمضان کے دن اس طرح نہیں بھی گزرے جس طرح ہماری خواہش تھی یا جس طرح ایک مومن کے گزرنے چاہئیں تو ہمیں یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں سے صرف نظر فرماتے ہوئے، ہم پر رحم فرماتے ہوئے ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی زندگیوں کو مستقل اس طریق پر چلانے والے بن جائیں جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔

پس آج اگر ہم اپنی دعاوں میں عہد کریں کہ ہم رمضان کے بعد بھی اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھاتے رہیں گے، اس کی کوشش کریں گے، اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے اور ایک جمعہ سے اگلے جمعہ تک کے عرصہ کو اپنی عبادات اور نیک اعمال سے سجانے کی کوشش کرتے رہیں گے، دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے، اگلے رمضان تک ہم اس پروگرام کو پورا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے جو ہم نے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے رمضان میں بنایا تھا تو یہ وہ عمل ہیں جو حقیقی تقویٰ پیدا کرتے ہیں۔

اور جب ہم خالص ہو کر اپنی عبادات اور اعمال اللہ تعالیٰ کی خاطر بجالا رہے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ جو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے، رحمان ہے، رحیم ہے، وہ ہمیں ان برکات سے نوازتا رہے گا جن پر ہم نے اس رمضان میں بھی کچھ حد تک عمل کیا۔ پس اصل چیز تقویٰ ہے۔ اصل چیز مستقل مزاجی سے اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل ہے۔ اصل چیز اللہ تعالیٰ کی خشیت اور اس کی رضا کا حصول ہے۔ اس مقصد کے حصول کو ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔
ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ کے امام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی بیعت کی ہے اور جن شرائط پر بیعت کی ہے ان کا خلاصہ ہی یہ ہے کہ ہمیشہ تقویٰ پیش نظر رہے گا۔ اور اس کی بار بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں

تلقین فرمائی ہے تا کہ ہماری زندگیوں میں وہ انقلاب پیدا ہو جائے جو ہر سال صرف ایک مہینہ کا ہی انقلاب نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تقوی کے معیاروں کو اونچا کرنے اور ہماری اصلاح کے لئے بھیجے گئے ہیں اور اس کی بار بار آپ نے ہمیں تلقین فرمائی۔ ایک موقع پر آپ علیہ السلام نے فرمایا: "سو میں بھیجا گیا ہوں تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقوی پیدا ہو۔"

اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان اور حقیقی عبادت تو ایسی ہونی چاہیے جس کا اثر ہمارے جسم و روح دونوں پر پڑے اور جب یہ معیار ہوں تو شیطان کے ہر قسم کے حملے اور دجل سے انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے۔ نماز اور عبادت کا حق ادا کرنے کے بارہ میں حدیث میں آیا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ ظاہری نمازیں کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔ ہماری نمازیں اور ہماری عبادتیں اور دعائیں اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والی ہونی چاہیں۔ اگر ہم نے اس مقصد کو پالیا تو ہم نے بیعت کا حق ادا کر دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا: "یاد رکھنا چاہیے کہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور سب بلائیں دور ہو جاتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے۔۔۔ نماز ایسی چیز ہے جس سے دنیا بھی منور ہو جاتی ہے اور دین بھی"

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مخالفین کے شر سے محفوظ رکھے۔ ان کے شر ان پر اُلٹائے۔ برکینا فاسو، بنگلہ دیش، الجزائر اور دنیا کے ہر احمدی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو دشمن کے شر سے بچائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞